بہن بھائیوں سے قطع تعلق کرنے کی قسم کھانا

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3761

تاریخ اجراء: 27 شوال المکرم 1446ھ / 26 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مجھ سے بیوی نے قسم لی تھی مسجد نبوی شریف میں کہ آپ نے اپنے گھر والوں سے بات نہیں کرنی، میرے بھائی بہن سب سے بات نہیں کرنی، ان کا کوئی قصور بھی نہیں۔ اب مجھ سے رہا نہیں جاتا بات کیے بغیر۔ میں سعودی عرب میں ہوں تو قسم توڑنے کا کیا حکم ہے؟ رہنمائی کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ پر اپنے بہن بھائیوں سے بات کر کے یہ قسم توڑ دینا لازم ہے لیکن اس کے بعد آپ پر قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرنا لازم ہو گا۔ کیونکہ یہ قسم ماں باپ، بہن بھائی وغیرہ ذی رحم محرم رشتہ داروں سے قطع تعلقی پر ہے جو گناہ کا کام ہے۔ اور ایسی قسم کھانا اور اس پر قائم رہنا شرعاً ناجائز و گناہ ہے، اور حدیث میں بھی اس سے ممانعت آئی ہے۔ خصوصاً ایسی مقدس جگہ پر موجود ہو کر ایسے گناہ کی قسم کھا کر اور زیادہ برا کیا۔ لہذا اس کے کفارے کے ساتھ اس سے توبہ بھی ضروری ہے۔

قسم کا کفارہ:

قسم کا کفارہ دس شرعی فقیروں کو جوڑے دینا، یا صبح شام دو وقت کا پیٹ بھر کر کھانا کھلانا، یا ایک ایک صدقہ فطر کی مقدار رقم انھیں دینا ہے یعنی یہ اختیار ہے کہ ان میں سے جو چاہے کرے۔ اگر ایک فقیر کو دینا چاہے تو دس دنوں میں دے۔ اور جو ان میں سے کسی کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اسے کفارے کے لگاتار تین روزے رکھنا لازم ہے۔

صحیح بخاری شریف وغیرہ کتب احادیث میں ہے:

”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: واللہ، لأن یلج أحدکم بیمینه في أهله آثم له عند اللہ من أن یعطي کفارته التي افترض اللہ علیه“

ترجمہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! جو شخص اپنے اہل کے بارے میں قسم کھائے اور اس پر قائم رہے تو اللہ عزوجل کے نزدیک قسم توڑ کر کفارہ دینے سے زیادہ گنہگار ہے۔ (صحيح البخاري، جلد 08، صفحه 128، حديث نمبر 6625، دار طوق النجاة)

جوہرہ نیرہ میں ہے

"كفارة اليمين عتق رقبة وإن شاء كسا عشرة مساكين وإن شاء أطعم عشرة مساكين ويجزئ في الإطعام التمليك والتمكين فالتمليك أن يعطي كل مسكين نصف صاع من بر أو دقيقه أو سويقه أو صاعا من شعير أو دقيقه أو سويقه أو صاعا من تمر، وإن أطعم مسكينا واحدا عشرة أيام غداء وعشاء أجزأه، وإن أعطى مسكينا واحدا اطعام عشرة مساكين في يوم واحد لم يجزه، فإن لم يقدر على أحد هذه الأشياء الثلاثة صام ثلاثة أيام متتابعات"

ترجمہ: قسم کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اور چاہے تو دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے اور چاہے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلائے اور کھلانے میں مالک بنانا اور قدرت دینا دونوں صورتیں کافی ہیں۔ مالک بنانا یہ ہے کہ ہر مسکین کو آدھا صاع گندم یا اس کا آٹا یا اس کا ستو یا ایک صاع جَو یا اس کا آٹا یا اس کا ستو یا ایک صاع کھجور دے، اگر ایک مسکین کو صبح شام دس دن کھانا کھلایا تو کفارہ ادا ہو جائے گا، اور اگر ایک ہی مسکین کو دس مسکینوں کا کھانا ایک ہی دن دے دیا تو کفارہ ادا نہیں ہو گا، اگر قسم توڑنے والا شخص مذکورہ تین کفاروں میں سے کسی پر بھی قادر نہ ہو تو تین دن لگاتار روزے رکھے۔ (جوہرہ نیرہ، کتاب الایمان، ج 2، ص 468 تا 470 ملتقطا، مطبوعہ: کراچی)

المبسوط للسرخسی میں ہے

"ونوع لا يجوز حفظها وهو أن يحلف على ترك طاعة أو فعل معصية لقوله - صلى الله عليه وسلم -: «من حلف أن يطيع الله فليطعه، ومن حلف أن يعصي الله فلا يعصه»"

ترجمہ: قسم کی ایک نوع وہ ہے جس کا پورا کرنا جائز نہیں، اور وہ یہ ہے کہ نیکی چھوڑنے یا گناہ کرنے پر قسم اٹھائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالی کی اطاعت پر حلف اٹھائے تو وہ اطاعت کرے اور جو اس کی نافرمانی پر حلف اٹھائے تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔ (المبسوط للسرخسی، ج 8، ص 127، دار المعرفة، بیروت)

قَسموں کی قِسمیں بیان کرتے ہوئے بہار شریعت میں فرمایا: ”دوسری وہ کہ اس کا توڑنا ضروری ہے مثلاً گناہ کرنے یا فرائض وواجبات نہ کرنے کی قسم کھائی جیسے قسم کھائی کہ نماز نہ پڑھوں گا یا چوری کروں گا یا ماں باپ سے کلام نہ کروں گا تو قسم توڑ دے۔“ (بہار شریعت، جلد02، حصہ 9، صفحہ 299، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "قسم کا کفارہ لازم ہو گا، کہ دس مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے، یا دس مسکینوں کو جوڑے دے، یا دس مسکینوں کو فی مسکین ایک صاع جو یا نصف صاع گیہوں یا اس کی قیمت دے۔ صاع سو روپیہ کے سیر سے ایک روپیہ بھر اوپر ساڑھے تین سیر ہے؛ اور جس سے یہ نہ ہو سکے وہ تین روزے رکھے۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ 507، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net